

سدا بہار پبلیکیشنز نے "جاگو اور جگاؤ" نہایت اہتمام سے شائع کی ہے۔ پوری کتاب دورنگی کتابت و طباعت سے مزین ہے۔ ہر صفحہ پر تصاویر اور فطری مناظر ہیں۔ سرورق چار رنگا سے اور بچوں کے مزاج اور نفسیات کے لحاظ سے نہایت خوبصورت اور پرکشش ہے۔ کاغذ سفید عمدہ، سرورق آرٹ پیپر پر ہے۔

بچوں کے ادب میں خاص طور پر مغربی ادب میں اتنی خوبصورت کتاب اب تک شائع نہیں ہوتی۔ ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پُر نور سفارش کرتے ہیں۔

مصنف: پروفیسر محمود بریلوی صاحب۔

WHITHER ASIA

قیمت: ۲۲ روپے ۵۰ پیسے

۲۱۳

ایشیا کی منزل

ناشر: پروفیسر محمود بریلوی - پوسٹ آفس بکس ۵۲۹۲ - کراچی ۲

پاکستان براعظم ایشیا میں واحد ایسی ریاست ہے جو ایک عقیدہ اور نظریہ کی بنا پر معرض وجود میں آئی ہے۔ لیکن جس خطرِ ارض میں یہ نظریاتی ریاست واقع ہے اُس کی فضا نہ صرف اس کے موافق نہیں ہے بلکہ سخت مہلک بھی ہے۔ یہ ریاست چاروں طرف سے دوسرے نظریات کی حامل قوموں کی یلغار کی زد میں ہے۔ لہذا پاکستان کے تحفظ و بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس کے گرد و پیش میں وقتاً فوقتاً جو سیاسی اور تہذیبی تغیرات رونما ہوتے رہتے ہیں ان کا گہرا جائزہ لے کر عوام کو ان سے روشناس کرایا جائے۔

ذیل تبصرہ کتاب اسی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ اس میں براعظم ایشیا کے مختلف ممالک میں ابھرنے والی تحریکوں کا ایک مختصر مگر فکر انگیز جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں ہر ملک کے بارے میں مفید معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ مثلاً رقبہ، آبادی، قدرتی وسائل اور مختلف ممالک کی تحریک اٹھانے آزادی کے محرکات اور عوامل کا تذکرہ ملتا ہے۔ ایک پاکستانی کے نقطہ نظر سے کتاب کا وہ حصہ نہایت اہم ہے جس میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے حالات کا تذکرہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے تحریک پاکستان میں علماء کے کردار اور سقوطِ مشرقی پاکستان کے سیاسی عوامل پر روشنی پڑتی ہے۔ کتاب میں اشتراکی عناصر کی سرگرمیوں اور طریق کار اور بڑی طاقتوں کی ریشہ دوازیوں کا تذکرہ بھی موجود ہے۔

روس اپنے ایشیائی سلامتی تنظیم "کے بارہ میں اپنے سیاسی دائرہ اثر کو جس سرعت اور چابکدستی سے وسعت دے رہا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے جو حربے اور ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے اس کی ایک نمایاں جھلک کتاب میں نظر آتی ہے۔ کتاب صرف معلومات کا ایک بے روح مجموعہ نہیں بلکہ اس میں مسلمانوں کے لیے اپنے دینی اور ملی تشخص کے تحفظ و بقا کی جدوجہد اور سعی و عمل کی تحریک بھی موجود ہے۔

ہمارے خیال میں اس کتاب کا مطالعہ پاکستان کے ہر ٹپے مکھڑے شہری کو کرنا چاہیے۔ تاکہ وہ اپنے دشمنوں کی سازشوں سے واقفیت حاصل کر کے اپنے تحفظ و دفاع کے لیے مناسب اقدامات کر سکے۔

مناظر قیامت | تالیف: سید قطب شہید | مترجم: محمد نصر اللہ خان صاحب خازن
صفحات: ۳۵۸ | طباعت: آفسٹ | کاغذ: عمدہ سفید

ناشر: مکتبہ طفر گجرات پاکستان - قیمت: ۱۶ روپے ۵۰ پیسے

سید قطب شہید کی ذات کسی مسلمان کے لیے محتاج تعارف نہیں۔ وہ ایک بہت بڑے عالم دین، مفکر اور صاحبِ طرز ادیب اور انشاء پرداز ہیں۔ ان کی تحریریں دلوں کو گرماتی ہیں اور ذہن کو علم و ایقان سے مالا مال کرتی ہیں۔ ان کی فکر اسلامی اور ان کا استدلال محکم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی کتابیں قبولِ عام حاصل کر رہی ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان کی جن کتابوں کا اردو ترجمہ شائع ہو چکا ہے وہ یہ ہیں۔ "جادو منزل"، "اسلام کا روشن مستقبل"، "امن عالم اور اسلام" اور "قرآن اور دعوت انقلاب"۔ اب جناب محمد نصر اللہ خان صاحب خازن نے ان کی عربی تصنیف "مشاہد القیامۃ فی القرآن" کو اردو قالب میں "مناظر قیامت" کے عنوان سے پیش کیا ہے۔

کتاب کے پہلے باب میں سید قطب شہید نے مختلف ادوار اور اقوام میں قیامت کے بارے میں مختلف اعتقادات اور تصورات پائے جلتے تھے ان کا تفصیل جاترہ لیا ہے اور اس تقابلی مطالعہ کے بعد اسلام کا حیات آفرین اور صاف و شفاف عقیدہ بیان کیا ہے جس سے اسلام کے عقیدہ کی صداقت و حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔

کتاب کے مصنف کے بقول "مشاہد قیامت" سے مراد زندگی بعد موت، محاسبہ اعمال، جنت اور